

بہت معلوماتی اور بہت جامع کتابچہ! کچھ اندازہ چنر ایک عداوین سے کیا جاتا ہے مثلاً باری تعالیٰ کی بنو امیہ نوازی۔
حضور علیہ السلام کی بنو امیہ نوازی۔ امام ابو بکر صدیقؓ کی بنی امیہ نوازی۔ امام فاروقؓ کی بنی امیہ نوازی۔
امام علیؓ کی بنی امیہ نوازی۔ فتنہ یزید کی بحث۔ مناجات صحابہ۔ بنو امیہ کے دشمنی داماد۔ ہاشم اور کے
اموی راسا وغیرہ۔!

صحابہ اور اہل بیت کے تعلقات اور رشتہ داریاں

مؤلف: حکیم مولانا محمود احمد ظفر مدظلہ: قیمت: ۲۵/-، اشتر۔ ادارہ معارف اسلامیہ، مبارک پورہ، سیالکوٹ،
مولانا فراتے ہیں: "اس کتاب میں شیوہ سستی کتابوں سے دلائل کے ساتھ واضح کیا گیا ہے کہ صحابہ کرامؓ اور اہل بیت
بنو ت کا آپس میں کوئی اختلاف نہیں تھا۔ ان کی آپس میں رشتہ داریاں بھی تھیں اور ہر شکل وقت میں وہ ایک دوسرے
کی معادنت بھی کرتے تھے۔ مجھے امید ہے اگر تاری تعقب سے خالی ہو کر اس کتاب کو پڑھے گا تو اس کے
خیالات میں درستگی اور محبت پیدا ہوگی۔"

ہماری رائے میں حضرت مولانا کا یہ مشورہ بھی ازراہ شفقت و خیر خواہی ہے کہ اس کتاب کو تعقب سے خالی
ہو کر پڑھا جائے۔ اگر کوئی تعقب سے لیس ہو کر بھی پڑھنا چاہے تو ضرور پڑھے بس ذرا ڈھیٹ بڑی دالا
ہونا چاہئے کیونکہ ایسے پڑھا کوؤں کے متعلق اندیشہ ہے کہ کہیں دوران مطالعہ سورہ ہنجر، اختلاف قلب، ہزبان
نابج، لقوہ، مراق وغیرہ کی شکایت بڑھ نہ جائے۔

مؤلف: مولانا حکیم محمود احمد ظفر مدظلہ: قیمت: ۱۲/-،
ناشر: بخاری ایڈمی، دارنی دشم، مہربان کانونی فشار
اس موضوع کو اگرچہ نام نہاد مذہبیوں اور بد نہاد سپہ سالار

اسلام اور عورت کی حکمرانی

سنے باز بچہ اطفال بنانے کی بہنیری کوشش کی۔ "لیکن خدا کی بات جہاں تھی وہیں رہی! پیش نظر کتاب کی مختصرت
یہ ہے کہ اس میں "قرآن دست اور تاریخ وفقہ کی روشنی میں سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ معاند ذہن کی ہزبان
اور تحریف کاشانی جواب دیا گیا ہے اور مغربی مفکرین کے نظریات کی روشنی میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ حیاتیاتی
اور فطری لحاظ سے عورت میں زمام اقتدار سنبھالنے کی اہلیت ہی نہیں رکھی گئی۔ کسی کو شک ہو تو ازل تو اسے یہ